الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **seemab**
Address :> **Pakistan**
Subject :> **TALAQ**
Writer :> بہادر علی

Serial No :> **10396**
Fatwa No :>
Date :> **12/5/2010**
Email :>

Salam, mufti sab agar koi apni bewi ko ghusay main kahy keh jao tum azad ho meri tarf say, jo marzi kero, or us kay baad bhi bewi kay sath rehta rahy, infact usi din say tu kia yeh jaez hay?ya kia bewi us per talaq ho gy, jabkeh us nain talaq na de ho baray mehrabni bta dain kafi logon ko is say faed hoga, wasalm

سلام مفتی صاحب:

اگر کوئی اپنی بیوی کو غصہ میں کہے کہ "جاؤ تم آزاد ہو میری طرف سے - جو مرضی کرو" اور اس کے بعد بھی بیوی کے ساتھ رہے. بلکہ اسی دن سے - تو کیا یہ جائز ہے؟ یا کہ بیوی پر طلاق ہوگئی ہے جبکہ اس میں طلاق نہ دی ہو - برائے مہربانی بتا دیں کافی لوگوں کو اس سے فائدہ ہوگا۔

الجواب حامداً ومصلیاً

لفظِ آزاد طلاق صریح میں شمار ہوتا ہے اس لئے جو شخص اپنی بیوی کو یہ کہے کہ "جاؤ تم آزاد ہو" اس سے اس کی بیوی پر ایک طلاق رجعی واقع ہو جائے گی لہذا جب شخص مذکور نے بیوی کو یہ الفاظ بولے ہیں تو اس سے اسکی بیوی پر ایک طلاق رجعی واقع ہوگئی ہے اور پھر اس کے بعد باہم ازدواجی حیثیت سے رہنے کی بناء پر رجوع بھی ہوگیا ہے مگر آئندہ کیلئے اسے فقط دو ۲ طلاقوں کا اختیار ہے جب کبھی وہ دو طلاقیں بھی دے دیں تو اس کی بیوی اس پر مغلظہ ہو جائے گی اس لئے اسکو چاہئے کہ آئندہ طلاق کے معاملہ میں احتیاط کرے۔

كذا في الشامية: تحت (قوله حرام) ـــــ ولا شئ من الكناية يقع به الطلاق بلا نية او دلالة الحال كما صرح به في البدائع ويدل على ذالك ما ذكره البزازي عقب قوله في الجواب المار ان المتعارف به ايقاع البائن لا الرجعي حيث ما نصه: بخلاف فارسية قوله سرحتك وهو ((رهاء كردم)) لانه صار صريحا في العرف على ما صرح به نجم الزاهدي الخوارزمي في شرح القدوري ـــــ (ج ۳ ص ۲۹۹)۔

وفي الهداية: وفي حالة الغضب يصدق في جميع ذالك لاحتمال الرد والسب الا فيما يصلح للطلاق ولا يصلح للرد والشتم كقوله اعتدي واختاري وامرك بيدك فانه

(جاری ہے)

لا یصدق فیھا لان الغضب یدل علی ارادۃ الطلاق الخ

(ج ۲ ص ۳۷۴) ــــ واللہ اعلم ـــــــــ

بہادر علی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۶ ربیع الثانی ۱۴۳۲ ھجری

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴ / ۴ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۶ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

15 / ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

فتوی نمبر ۱۰۳۹۶

تاریخ ۱۴۳۲/۴/۲۹

4/4/2011